<"xml encoding="UTF-8?>

ماخوذ از کتاب: چهل حدیث « گهرهای فاطمی » علیها السلام

مؤلف: محمود لطیفی مترجم : یوسف حسین عاقلی

قرآن و عترت

خدا کا نور اور کائنات کی روشنی

حدیث ۱

مِن دُعاءِ فاطِمَةَ الزَّهراء علیهاالسلام: بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمنِ الرَّحیم. بِسْمِ اللّهِ النُّورِ بِسْمِ اللّهِ نُورِ النُّورِ بِسْمِ اللّهِ نُورٌ عَلى نُورٍ بِسْمِ اللّهِ الَّذى هُوَ مُدَبِّرُ الأُمُورِ بِسْمِ اللّهِ الَّذى خَلَقَ النُّورَ مِنَ النُّورِ اَلْحَمْدُلِلّهِ الَّذى خَلَقَ النُّورَ مِنَ النُّورِ وَاَنْزَلَ النُّورَ عَلَى الطُّورِ فى كِتابٍ مَسْطُورٍ في رَقٍّ مَنْشُورٍ بِقَدَرٍ مَقْدُورٍ عَلى نَبِیٍّ مَحْبُورٍ... [مهج الدعوات: 7]

بنام خدائے رحمن رحیم، خدا کے نام سے جو نور ہے، وہ خداجس کے اسم گرامی نور ہی نور ہے، خدا کے نام سے جو نور کے اوپر نور ہے، خدا کے نام سےجو تمام امور کےمدبرہےوہ خدا جس نےنور کو نور سے نور خلق کیا۔ پروردگار عالم کی حمد و ثنا اور خدا کاشکر ہے جس نے نور سے نور خلق فرمایا اور کوہ(پہاڑ) طور پر نور نازل کیا، (اس کے اندر ایک)کتاب تحریر ہے،بنی اکرم پر ایک مبارک وسیع طومار میں تقدیر و نعمت کے مطابق لکھا ہواہے۔

میں فاطمه ہوں

حدیث-۲

مِن خُطبَتِها علیهاالسلام: ... اَیُّهَا النّاسُ اِعْلَمُوا اَنّى فاطِمَةُ وَاَبى مُحَمَّدٌ اَقُولُ عَوْدا وَبَدْءا وَلا اَقُولُ ما اَقُولُ غَلَطا وَلا اَفْعَلُ ما اَفْعَلُ شَطَطا. « لَقَدْ جاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ اَنْفُسِكُمْ عَزیزٌ عَلَیْهِ ما عَنِتُّمْ حَریصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤمِنینَ رَؤُوفٌ رَحیمٌ ...» [بخشی از خطبه بزرگ، احتجاج، ج 1: 134]

حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا اپنےمشہورخطبہ فدکیہ کے ایک حصہ میں فرماتی ہیں:

اے لوگو! جان لو میں فاطمہ ہوں، میرے باپ حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم تھے، میری پہلی اور آخری بات یہی ہے ،جو میں کہہ رہی ہوں وہ غلط نہیں ہے اور جو میں انجام دیتی ہوں بے ہودہ نہیں ہے۔

"خدانے تم ہی میںسے پیغمبر کو بھیجاتمھاری تکلیف سے انہیں تکلیف ہوتی تھی وہ تم سے محبت کرتے تھے اورمومنین کے حق میں دل سوز وغفوررحیم تھے۔"

قرآن کریم

حدیث-۳

مِن خُطبَتِها علیهاالسلام: ... كِتابُ اللّهِ النّاطِقُ وَالْقُرْانُ الصّادِقُ وَالنُّورُ السّاطِعُ وَالضِّیاءُ اللاّمِعُ، بَیِّنَةً بَصائِرُهُ، مُنْكَشِفَةً سَرائِرُهُ، مُنْجَلِیَةً ظَواهِرُهُ، مُغْتَبِطَةً بِهِ اَشْیاعُهُ، قائدا اِلَى الرِّضْوانِ اِتِّباعُهُ، مُؤَدٍّ اِلَى النَّجاةِ اِسْتِماعُهُ. [بخشی از خطبه بزرگ، احتجاج، ج 1: 134.]

اس کے بعدآپ نے مجمع کو مخاطب کرکے فرمایا:

... حالانکہ ہم بقیۃ اللہ اور قرآن ناطق ہیں وہ کتاب خدا جو صادق اور چمکتا ہوا نور ہے جس کی بصیرت روشن ومنور اوراس کے اسرار ظاہر ہےں، اس کے پیرو کارسعادت مندہیں،اس کی پیروی کرنا ،انسان کوجنت کی طرہ ہدایت کرتاہے ،اس کی باتوں کوسننا وسیلہ نجات ہے...

قرآن کی پناہ میں

حدیث-۴

مِن خُطبَتِها علیهاالسلام: ... وَ کِتابُ اللّهِ بَیْنَ اَظْهُرِکُمْ اُمُورُهُ زاهِرَةٌ [ظاهِرَةٌ]، وَ اَعْلامُهُ باهِرَةٌ، وَ زَواجِرُهُ لائِحَةٌ، وَ اَوامِرُهُ واضِحَةٌ، قَدْ خَلَّفْتُمُوهُ وَراءَ ظُهُورِکُمْ، اَرَغْبَةً عَنهُ تُرِیدُونَ؟ اَمْ بِغَیْرِهِ تَحْکُمُونَ؟ «بِئْسَ لِلظّالِمِینَ بَدَلا»... [بخشی از خطبه بزرگ، احتجاج، ج 1: 137]

حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا اپنےمشہورخطبہ فدکیہ کے ایک حصہ میں فرماتی ہیں:...حالانکہ اللہ کی کتاب تمہارے درمیان موجود ہے اوراس کے احکام واضح اوراس کے امرنہی ظاہرہیں تم نے قرآن کی مخالفت کی اور اسے پس پشت ڈال دیا، کیا تم قرآن سے روگردانی اختیارکرنا چاہتے ہو؟یا قرآن کے علاوہ کسی دوسری چیز سے فیصلہ کرنا چاہتے ہو؟...

مقام عترت

حدیث ۵ - قالَتْ فاطِمَةُ الزَّهْراء علیهاالسلام فی خُطبَتِها: ... وَاحْمِدُوا اللّهَ الَّذی لِعَظَمَتِهِ وَنُورِهِ یَبْتَغی مَنْ فِی السَّماواتِ وَالْاَرضِ اِلَیْهِ الْوَسیلَةَ وَنَحْنُ وَسیلَتُهُ فی خَلْقِهِ، وَ نَحْنُ خاصَّتُهُ وَ مَحَلُّ قُدْسِهِ، وَ نَحْنُ حُجَّتُهُ فی غَیْبِهِ، وَ نَحْنُ وَرَثَةُ انْبیائِهِ.

(شرح نهج البلاغه ابن ابی الحدید: ج. ۱۶، ص. ۲۱۱)

حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا اپنے مشہورخطبہ کے آخر میں فرماتی ہے: ...اےمسلمانو! پروردگار عالم کا شکر ادا کرو، اس پروردگار عالم کے وجود کی عظمت اور نور نیت کی جلوے کی وجہ سےجوکچھ زمین و آسمان میں موجود ہیں ہر ایک اس کی طرف جانےکی راہ لے متلاشی ہیں۔

ہم پیغمبر(ص) کے اہل بیت ہیں، جو پروردگارکے تقرب اور مخلوق کے درمیان رابطے کا ذریعہ۔ہم اللہ کےمحلِ پاک و مقدّس ،خالص اور چنے ہوئے ہستیاں ہیں، ہم ہی غیبت کے دوران حجت الہی اور رہنما ء ہیں۔اور ہم ہی پروردگار عالم کے نبیوں کے وارث ہیں۔

حریم ولایت کادفاع

دلسوز ماں باپ

حدیث-6

قالَت فاطِمَةُ علیهاالسلام: اَبَوا هذِهِ الْاُمَّةِ مُحَمَّدٌ[تفسیر منسوب به امام حسن عسکری علیه السلام 330- بحارالا نوار: ج، ۲۳، ص، ۲۵۹، ح، ۸] وَ عَلِیٌّ یُقیمانِ اَوَدَهُمْ وَیُنْقِذانِهِمْ مِنَ الْعَذابِ الدّائِمِ اِنْ اَطاعُوهُما وَیُبیحانِهِمُ النَّعیمَ الدّائِمِ اِنْ وافَقُوهُما.

[تفسیر منسوب به امام حسن عسکری علیه السلام 330- بحارالا نوار: ج، ۲۳، ص، ۲۵۹، ح، ۸]

اس امّت کے ماں باپ حضرت محمد(صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم) اور علیّ (علیہ السلام) ہیں۔اگر لوگ ان دونوں

کی اطاعت و پیروی کریں گے تو وہ دنیا کے انحرافات اور آخرت کے دائمی عذاب سےنجات پاجائیں گے۔اور وہ بہشت کی انواع و اقسام، متنوع اور فراں نعمتوں سے مستفید ہونگے۔